کرایہ پر دیئے جانے والے سامان پر زکوٰۃ کا حکم

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ٹینٹ کا کام کرنے والوں کے پاس تمبو، قنات اور کیٹرنگ کا پورا سامان جو کرائے پر دینے کے لئے ہوتا ہے نہ کہ تجارت کے لئے، کیا ان کی زکاۃ ادا کرنا واجب ہے؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال میں بیان کیے گئے اموال پر شرعاً زکاۃ فرض نہیں۔ البتہ! اگر ان کے کرائے کی رقم خود یا دیگر اموالِ زکوٰۃ کے ساتھ مل کر نصاب کو پہنچ جائے اور ان اموال پر سال گزر جائے تو دیگر شرائطِ زکوٰۃ بھی پائی جانے کی صورت میں کرائے اور دیگر اموال زکوۃ پر زکوٰۃ فرض ہوگی اور اگر کرایہ خرچ ہو جاتا ہو، اتنا جمع نہیں ہو پاتا کہ وہ کرایہ خود یا دیگر اموال زکوٰۃ کے ساتھ مل کر نصاب کی مقدار تک پہنچے، تو زکوٰۃ لازم نہیں ہوگی۔ مسئلہ کی تفصیل یہ ہے کہ:

زکوٰۃ صرف تین قسم کے اموال پر ہوتی ہے: (1) سونا، چاندی (اس کے ساتھ تمام ممالک کی کرنسی اور پرائز بانڈ بھی شامل ہیں)۔ (2) چرائی کے جانور۔ (3) مالِ تجارت (مالِ تجارت سے مراد وہ مال ہے جسے بیچنے کی نیت سے خریدا ہوا اور ابھی تک وہی نیت باقی بھی ہو)۔ ان کے علاوہ دیگر کسی بھی مال پر زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

چونکہ ٹینٹ والوں کے پاس تمبو، قنات وغیرہ کرائے پر دینے کے لئے ہوتے ہیں اور اسی نیت سے انہوں نے خریدے ہوتے ہیں، تو شرعاً یہ مالِ تجارت میں داخل نہیں اور نہ ہی دیگر دونوں اموالِ زکاۃ میں سے ہیں، لہٰذا ان پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے "(کرائے کے) مکانات پر زکوٰۃ نہیں، اگرچہ پچاس کروڑ کے ہوں، کرایہ سے جو سال تمام پر پس انداز ہوگا اس پر زکوٰۃ آئے گی، اگر خود یا اور مال سے مل کر قدرِ نصاب ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 161، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا کہ: "زکوٰۃ کن کن اشیاء پر واجب ہے؟" تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا:

"سونا چاندی اور مال تجارت اور چرائی پر چھوٹے ہوئے جانور۔ "(فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ139، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4157

تاریخ اجراء: 30صفر المظفر1447ھ/25اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net